مولانا محمد اسحاق چیمہ رحمہ اللہ

پروفیسر محمد اسحاق شاد۔

معظم، محتشم، اسحاق چیمہؒ
چھنا محفل سے سطوت کا خزینہ
جمیعت سونی سونی لگ رہی ہے
فسردہ ہو گیا روشن نگینہ
سمندر علم کا، حسن عمل کا
ادائے حرف کا احسن قرینہ
زباں پہ روز و شب تذکار نبوی
رہی دل میں سدا حب مدینہ
تلاطم آشنا، طغیانیوں کا
شناور تھا وہ سالار سفینہ
کھلایا گلشن سلفی و اثری
بہایا اس نے محنت کا پسینہ
کرشمہ ہے خلوص بے بہا کا
محبت موجزن بسینہ بسینہ
ملا خالق سے اپنے قدر کی شب
سعادت کی گھڑی اسعد مہینہ
کرے گی فخر دائم خاک مرقد
ملا ہے ارض کو ایسا دفینہ
مجاہد تھا وہ اس دارالمحن کا
الہیٰ! قبر ہو دارالسکینہ